

الحمد لله

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سو اسوے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجب الہامی بنام تاریخی

تحقیق تاج بالنہایت سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدقین اعلیٰ حضرت پشوائے اہلسنت مجددات
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

—: ناشر :—

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ کے لائل پور

سلسلہ نمبر ۶۵

۱۱۲	صفحات تجلی الیقین
۴۴	صفحات تمہید ایمان
۱۵۶	کل صفحات
صابر لائپز	کتابت
دین محمدی پریس لاہور	مطبع
مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لاہور	ناشر
ایک ہزار	تعداد
۱۳۸۹ھ	طباعت

قیمت قسم اول مجلد	۲/۰۰ روپے
قیمت قسم اول غیر مجلد	۳/۲۵ روپے
قیمت قسم دوم غیر مجلد	۲/۶۵ روپے

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لاہور

بغدادی مسجد

مژدہ اے دل کہ میسا نفسی ناید کہ نہ اتقاں خوشش بے کسی آید

ع کسی کا دو قدم چلنا یاں پا مال ہو جاتا۔

آیت خامسہ قَالَ تَبَارَكَ اسْمُهُ الَّذِي ارْسَلْ رُسُلَهُ بِالْحَقِّ وَدِينِ الْحَقِّ لِنُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكُفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا۔

وہی ہے جسے بھیجا اپنا رسول ہدایت اور سچا دین لیکر کہ اسے غالب کرے سب دینوں پر اور خدا کافی ہے گواہ اور اس اُمت مرحومہ سے فرماتا ہے کہ تم خیر اُمّیۃ اُخْرِجْتَ لِلنَّاسِ تم سب سے بہتر اُمت ہو کہ لوگوں کے لئے ظاہر کی گئی آیات کریمہ ناطق کہ حضور کا دین تمام ادیان سے اعلیٰ و اکمل اور حضور کی اُمت سب اُمم سے بہتر و افضل تو لا جرم اس دین کا صاحب اور اس اُمت کا آقا سب دین و اُمت دالوں سے افضل و اعلیٰ امام احمد و ترمذی با نفاذہ تحسین ابن ماجہ و حاکم معمر بن حیدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں انکم تتمون سجدین اُمۃ انتم خیر ہا و اگر مہملی اللہ تم شہرا قول کو پورا کرتے ہو کہ اللہ کے نزدیک ان سب سے بہتر و بزرگ تر تم ہو۔

آیت ساو سنہ قَالَ جَلَّتْ عَظَمَتُهُمْ اَدَمُ اِسْمُکُمْ اَنْتَ وَنُوحٌ

وَقَالَ تَعَالٰی یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا وَبَرَکَاتٍ عَلٰی یَا اِبْرٰهیمَ عَلٰی سَلَامٍ

الرُّوْحُ یَا اٰدَمُ اَنْزِلْ اِلٰی الْاَرْضِ قَالَ تَعَالٰی یٰعِیْسٰی اِنِّیْ مُوَسِّیْکَ بِالْکَلَمِ

تَعَالٰی لَیْنٌ اَوْدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَةً وَ قَالَ تَعَالٰی یٰزَکَرِیَّا اِنَّا جَعَلْنٰکَ

وَقَالَ تَعَالٰی یٰحِیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ مِّنْ عَرَضِ الْقُرْآنِ عَلَیْکَ کَ اَمَامِ مَحَاوِرِ مَحْرَمِ

تَمَام انبیائے کرام کو نام لیکر پکارتا ہے مگر جہاں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سے خطاب فرمایا ہے حضور کے اوصاف جلیلہ و العالیٰ جلیلہ ہی سے یاد کیا ہے

لہ استدلال امام ابن سبع ہذہ الآیۃ علی ان شرعنا کاسخ الشرائع کما ذکرہ فی الخصائص الکری (باقی اللہ معہ)